ریزروبینک آف انڈیا

www.rbi.org.in

آر بی آئی/۸۰/۱۷-۲۰۱۶ء
ڈی بی آر، این بی ڈی نمبر
25/16.13.218/2016-17

اکتوبر ۶/ ۲۰۱۶ء

ادائیگی بینکوں کے چیف ایگزیکیوٹیو آفیسرس

محترم/محترمہ

ادائیگی بینکوں کے لئے آپریٹنگ رہنماہدایات

۱	ادائیگی بینکوں کی لائسینسنگ (لائسینسنگ رہنماہدایات) کے متعلق مورخہ نومبر ۲۷/ ۲۰۱۴ء کا حوالہ دیکھیں جس کے تحت ادائیگی بینکوں میں عرض گذاروں کے/ اپرول/ لائسنسی سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔
۲	ادائیگی بینکوں کے لئے علاوہ آپریٹنگ رہنماہدایات کی ضرورت کی جانچ مختلف نوعیت کے کاروبار اور مالیاتی نتائج پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی، ادائیگی بینکوں کی آپریٹنگ گائڈلائن ذیل کے انکس میں دی گئی ہے۔
۳	بازار کا خطرہ اور آپریشنل خطرہ کے پراحتیاط فریم ورک کی تیاری کی جانچ اور اس سے متعلق ہدایات الگ سے جاری کی جائے گی۔
۴	آپریٹنگ گائدلائسنس، لائسنگ گائدلائسینسنگ کی تکمیل ہے، اور اس پر فوری اثر سے عمل کیا جائے۔

آپ کا مخلص

(ایس ایس بارک)

چیف جنرل منیجر انچارج

ادائیگی بینکوں کے لئے آپریٹنگ رہنما ہدایات

ا۔ پراحتیاط قانون

ادائیگی بینکوں (پی بی) کے لئے پراحتیاط قانون کا خاکہ بنیادی اصول کے تحت وسیع پیمانہ پر تیار کیا گیا ہے اگر چہ ان بینکوں کے مالیاتی نتائج پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اس کو مناسب طور پر بنایا گیا ہے۔

ا.ا قابل قبول پونجی فریم ورک

کم ازکم پونجی کی ضرورت	15%
کامن اکوٹی ٹائر۔ا	6%
اضافی ٹائر۔ا	1.5%
کم ازکم ٹائر۔ا پونجی	7.5%
ٹائر۔٢ پونجی	7.5%
زائد پونجی کو تبدیلی	قابل نفاذ نہیں
کاونٹر سائیکل کیپٹل بفر	قابل نفاذ نہیں
اے ٹی/کی تبدیلی کے لئے پہلے سے طے ہدف	مارچ ۳۱/۲۰۱۹ء تک سی ای ٹی 6% اور اس کے بعد 7%

بڑی پونجی کے اعلان کی حد (شیڈولڈ کمرشیل بینکوں میں بطور ڈپازٹ سرمایہ کاری) اس سلسلہ میں تنہا شیڈولڈ کمرشیل بینک پونجی کے اعلان کی حد پیمنٹ بینک کی بیرونی ذمہ داری کی پانچ فیصد سے زائد نہیں ہوگی۔

1.3 پونجی پیمانہ کی رسائی

کریڈٹ رسک	کریڈٹ کارڈ کے لئے معیاری بیسل۔اا کی رسائی

1.4 بینکوں کے مابین قرضوں کا لین دین

پی بی کو اجازت ہوگی کو وہ بطور معاون اور قرضدار کال منی سی بی ایل او میں حصہ داری لے، اس لین دین کی حد کا شیڈول کمرشیل بینکوں میں نافذ کال منی حد کے مطابق ہوگا۔

1.5 سرمایہ کاری کی درجہ بندی اور تخمینی قوانین

(i) پی بی کو کسی بھی تعاون میں کم ازکم سرمایہ کاری کا حساب وکتاب کرنا ہوگا وہ کسی بھی دن ڈمانڈ ڈپازٹ بیلنس کا ۷۵ فیصد سے کم نہ ہو، ڈی ڈی بی (بی سی ڈپازٹ کی زیر ضمانت نہیں کام کے دنوں میں ان دنوں سے قبل گورمنٹ سیکورٹی ٹریزری بلوں کی سیکورٹی جن کی منظوری آر بی آئی کے ذریعہ بطور ایل سکورٹی ہوگی اور اس کا استعمال ایس ایل آر کے تعین سے ہوگا۔

(ii) پی بی کوایک مقررہ دن دیگر شیڈولڈ بینکوں میں ڈمانڈ اور ٹائم ڈپازٹ کے مطابق بیلنس منٹین کرنا ہوگا جو کہ اس کی ڈی ڈی بی (بی سی کے انٹرسٹ منی ڈپارٹ منیٹ) قبل کے تین دنوں کے لحاظ سے 25 فیصد سے زائد نہیں ہونا چاہئے۔

(iii) سرمایہ کاری اور ڈپازٹ (i) اور (ii) کے مطابق ہونا چاہئے اور پی بی ڈی ڈی بی بشمول بی سی کی ارنسٹ منی ڈپارٹ 10 فیصد سے کم نہیں ہونا چاہئے ورنہ آر بی آئی کے ذریعہ رکھے گئے بیلنس سے کم ہوجائے گا۔

نوٹ: دیگر شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے بیلنس کے ساتھ 25 فیصد ڈی ڈی شمول بی سی کی ارنسٹ منی ڈپازم) کا اضافہ ڈی ڈی بی (شمول بی سی کی ارنسٹ منی ڈپازٹ) کے علاوہ فنڈوں سے حاصل کردہ اضافی رقم قابل اجازت ہوگا۔

(iv) کسی بھی دیگر سرمایہ کاری کے لئے پی بی کو وضاحت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، ایچ ڈی ایم زمرہ جیسے اپنے دیگر فنڈ میں اس کی رعایت ہوگی، اپنے فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کسی بھی صورتحال میں پرموٹر/ پرموٹر گروپ کی براہ راست یا بالواسطہ انٹی املاک کے طور پر تسلیم نہیں ہوگی۔

(v) ''کب جاری، اور فروخت میں شامل ہونے کی پی بی کو اجازت نہیں ہوگی۔

(vi) بینک ڈپازٹ کی حد کے مطابق بینک سی ڈی میں سرمایہ کاری کی پی بی کو اجازت ہوگی۔

(vii) شیڈول کمرشیل بینکوں میں نافذ اس سلسلہ میں دیگر رہنما ہدایات (ماسٹر سرکلر آر بی آئی/۱۷/۱۶۔۲۰۱۵ء ڈی بی آر نمبر بی پی بی سی ۱۶۔۲۰۱۵/۱۴۱/۱۴۱، ۰۴، ۲۱/۶ مورخہ ۱ر جولائی ۲۰۱۵ء اور اس کے بعد کے جاری دیگر سرکلر)

1.6 ریگولیٹری حدود سمت قرض اور ایڈوانس بشمول این بی ایف سی) پر پابندی۔

اپنے ڈائریکٹروں سمیت کسی بھی شخص کو قرض دینے کی پی بی کو اجازت نہیں ہوگی۔

اپنے بورڈ کی منظور شدہ پالیسی کے تحت اس طرح کا قرض پی بی اپنے ملازمین بینک کے اپنے فنڈ سے دے سکتا ہے۔

1.7 پیرابینکنگ سرگرمیاں

لائسنسنگ کائڈ لائنس اور ایف اے کیو کے علاوہ پی بی کو کسی بھی پیرابینکنگ سرگرمی میں شمولت کی جازت نہیں ہوگی۔

1.8 پروڈکٹ کی منظوری

(i) لائسنس کے لئے درخواست جمع کرتے وقت پی بی کو مکمل وضاحت کے ساتھ آر بی آئی میں مالیاتی پروڈکس کی فہرست پیش کرنا ہوگی۔

(ii) اس کے بعد اگر کسی نئے پروڈکٹ کو تعارف کرایا جائے تو آر بی آئی کو اس کی اطلاع دی جائے گی، اگر ضرورت پڑی تو آر بی آئی پروڈکٹ کی ڈیزائن طریقہ کار یا دیگر شمولات میں مناسب پابندی لگا سکتا ہے۔

2 رسک منجمنٹ

2.1 کریڈٹ رسک منجمنٹ شمول کریڈٹ متوجہ رسک

پیرا ۱۳۱،۱ کے علاوہ کوئی قابل نفاذ نہیں

2.2 مارکٹ رسک منجمنٹ

پی بی کے لئے مجوزہ مارکٹ رسک منجمنٹ کا نفاذ کمرشیل بینکوں پر ہوگا، پی بی کو اجازت ہوگی کہ وہ دیگر وسائل کا استعمال صرف غیر ملکی کرنسی پوزیشن کے سلسلہ میں کرسکتا ہے جس کی سرگرمیاں اے ڈی زمرہ کے تحت چلائی جائیں گی۔

2.3 آپریشنل رسک منجمنٹ

فروخت کے مطابق پیمنٹ بینک آپریشنل منجمنٹ لانفاذ کرسکتے ہیں اس سلسلہ میں شیڈول کمرشیل بینکوں کو آپریشنل رسک سے متعلق ہدایات آربی آئی نے جاری کی ہیں جس میں آپریشنل خسارہ ڈاٹا کلیکشن بھی شامل ہے۔

2.4 لکویڈٹی رسک منجمنٹ

لکویڈٹی رسک منجمنٹ سے متعلق تجاویز کا نفاذ پی بی کے لکوڈیٹری رسک پروفائل کے مناسب جواز کے سلسلہ میں ہوگا۔

2.5 اسٹریٹجک اور وقار سے متعلق رسک منجمنٹ

اسٹریٹجک اور وقار سے متعلق رسک منجمنٹ شیڈول کمرشیل بینکوں میں انمبٹول کو وقار سے متعلق تحفظ کسے نفاذ ہوگا۔

2.6 داخل کنٹرول، آڈٹ اور شکایات

داخلی کنٹرول آڈٹ شکایات جو کہ پی بی کی جانب سے کی جائے گی اس کا نفاذ کمرشیل شیڈول بینکوں پر آسی ٹی سے متعلق نفاذت کے تحت ہوگا اور یہ اجٹول کے ذریعہ انجام پائے گا۔

.3 سی آر آر، ایس ایل آر، انکشافات اور مطلوبہ ریگولیٹری رپورٹ پی بی کے لئے سی آر آر اور ایس ایل آر کی فروخت اور مختلف انکشافات اور مطلوبہ ریگولیٹری رپورٹ کا نفاذ کمرشیل بینکوں پر ہوگا دیکھیں ماسٹر سرکلر آربی آئی/ ۹۸/ ۱۶۔۲۰۱۵ ڈی بی آر نمبر ریٹ بی سی ۱۶۔۲۰۱۵/ ۰۰۱، ۰۱، ۱۲/ ۲۴ مورخہ جولائی یکم اور اس کے بعد جاری کردہ سرکلر)

.4 مالکانہ حق اور کنٹرول ریگولیشن

اس سلسلہ میں تو سبھی تجاویز کا اطلاق نجی زمرہ کے بینکوں کی ہی طرح ہوگا جیسا کہ اس معاملہ میں جاری ماسٹر ہدایات پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کے شیئروں کی قیمت ڈی بی آر، پی ایس بی ڈی نمبر ۱۶۔۲۰۱۵/ ۱۰۰، ۱۳، ۱۶/ ۹۵ مورخہ ۲۱ اپریل ۲۰۱۶ء اور نجی زمرہ بینکوں کے مالکانہ حقوق سے متعلق ماسٹر ہدایات ی بی آر، ایس بی ڈی نمبر ۱۶۔۲۰۱۵/ ۱۰۰، ۱۳، ۱۶/ ۹۷ مورخہ مئی ۱۲/ ۲۰۱۶ء کا اطلاق پی بی پر بھی ہوگا، لائسنسنگ رہنما ہدایات کے تحت جاری تو سبھی قانون کو چھوڑ کر۔

5 کارپوریٹ گورننس

5.1 بورڈ آف ڈائریکٹروں کا دستورالعمل وطریقہ کار

موجودہ سبھی تجاویز کا اطلاق جس طرح بینکنگ کمپنیوں پر ہوگا اسی طرح کا اطلاق پی بی پر بھی ہوگا، خصوصاً اینٹٹیز کی تبدیلی کے معاملہ میں ڈائریکٹروں کے تقرری میں موجودہ مدت کی تکمیل تک وہی اصول وضوابط نافذ رہیں گے۔

5.2 بورڈ کمیٹی، منجمنٹ سطحی کمیٹی اور کام کے عوض رقم کی ادائیگی کے سلسلہ میں قانون اس سلسلہ میں تو سبھی تجاویز کا اطلاق نجی زمرہ کے بینکوں پر اسی طرح ہوگا جیسا کہ پی بی پر ہوگا۔

6 بینکنگ آپریشن

6.1 رسائی پوائنٹ کا حق مجازیت

(i) پی بی کے ذریعہ ابتدائی پانچ برسوں کے لئے فزیکل اسیس پوائنٹ کو کھولنے کے لئے سالانہ کے لئے آربی آئی سے پیشگی منظوری کی ضرورت ہوگی، کاروبار شروع کرنے سے قبل آربی آئی میں پہلے پلان کو پیش کرنا ہوگا، قیام کے ابتدائی پانچ برسوں اور جائزہ کے بعد آربی آئی پیشگی منظوری میں رعایت دے سکتا ہے۔

(ii) پی بی کے ملازم کی قابل اطمینان مدت تک فراہمی رہے گی، ضلع سطح پر صارفین کی جانکاری والے مقررہ مقام پر وہ تعنات رہیں گے تاکہ صارفین کے مسائل کو حل کریں اور نگرانی والے ایجنیٹ کی مدد کر سکیں، مقررہ لوکیشن کا استعمال پی بی بینکنگ کاروبار کے لئے بھی کر سکتا ہے اور اسی کو فزیکل رسائی پوائنٹ کہتے ہیں جس کا مقصد دیہی علاقوں میں ۲۵ فیصد فزیکل اکسیس پوائنٹ کے قیام میں بطور مدد ہوگا۔

6.2 کاروباری نمائندوں کے متعلق قانون

(i) پی بی سبھی فعال اینٹٹیز بشمول اپنے کاروباری پارٹنر کی بشمول اور اپنے گروپ کی کمپنیوں کو بطور مددگار بی سی اجازت دے سکتی ہے

(i) یہ کمپنیاں اپنے اکسیس پوائنٹ کی آپریٹنگ کے لئے اپنی شاخوں پر اپنے ملازمین کی تقرری کر سکتی ہیں یا دوسری انٹیز/ افراد کو اسپیس پوائنٹ پر مامور کر سکتا ہے، جس کا منجمنٹ بعد والا ہی کرے گا، مذکورہ بالا معاملات میں قانون کے پیش نظر اکسیس پوائنٹ کے ذریعہ کئے گئے کاروبار کے لئے بینک ذمہ دار ہوگا اور ادارہ جاتی معاملات میں سبھی پارٹیاں شامل ہوں گی اور بی سی نٹ ورک کے ذریعہ انہیں چلایا جائے گا۔

(ii) بی سی کی انٹر آپر یبلٹی کی اجازت صرف سیونگ اکاونٹ اور کرنٹ اکاونٹ کھولنے تک ہی ہوگی۔

(iii) بی سی آف لائن کوئی ٹرانزکشن نہیں کر سکتا، بغیر انٹرنیٹ کنکٹیوٹی بی سی کوئی ٹرانزکشن نہیں کر سکتا۔

(iv) آر بی آئی کے شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کے سلسلہ میں جاری رہنما ہدایات کے مطابق بی سی/ اکسیس پوائنٹ کے انتظام کے سلسلہ میں پی بی بنیادی برانچ کی ضرورت سے مستثنیٰ ہوگا۔

نوٹ: یہ واضح ہے کہ جہاں پی بی بی سی بینک کے طور پر کام کرتا ہو وہاں پر بی سی پی بی کے ذریعہ اگر انگیج ہو تو وہ پاٹنر بینک کے لئے وہ اکاونٹ نہیں کھول سکتا جہاں پی بی بی سی یا اس بینک کے کے وائی سی اندر ٹھیک کام کرتا ہو۔

6.3 معذور افراد کے لئے بینک چارجز لاکرس، نامزدگی سہولیات

اس سلسلہ میں جو تجاویز شیڈولڈ کمرشیل بینکوں پر نافذ ہوں گی انہیں کا اطلاق پی بی پر بھی ہوگا۔

7 بینک ڈپازٹ

(i) حالیہ آر بی آئی کی ہدایت کے مطابق پی بی صرف سیونگ اور کرنٹ ڈپارٹ ہی قبول کرے گا، فی صارف تخمینی حد روپے ۱۰۰۰۰۰ سے تجاویز نہیں ہونا چاہئے جیسا کہ لائسنسنگ گائڈ لائن میں درج ہے۔ حالانکہ آر بی آئی کو اس بات پر اعتراض نہیں ہوگا کہ پی بی مجوزہ حد سے زیادہ کا بندوبست کسی بھی دیگر شیڈولڈ کمرشیل بینک/ ایس ایف بی سے کرتا ہے اس کے لئے صارف کو اس بینک میں کھاتہ کھولنا ہوگا، یہ عمل اسی وقت شروع ہوگا جب پیشگی طور پر صارف کی تحریری اجازت دے گا۔

(ii) مذکورہ بالا حد کا اطلاق صارف کے ڈپازٹ پر ہوگا نہ کہ کسی سیکورٹی/ بینک میں جمع زرضمانت پر ہوگا جو بینک کے ذریعہ کسی عام کاروبار میں سروس پرو ائڈر سے حاصل کی گئی ہو۔

(iii) سبھی آر بی آئی اور بی آر ایکٹ کی تجاویز اور آر بی آئی کی ہدایات جن کا تعلق کم از کم بیلنس غیر چالو کھاتے، بغیر دعوے والے ڈپازٹ بشمول اس طرح کے ڈپارٹ کی منتقلی تعلیم اور بیداری فنڈ جو کہ آر بی آئی کی ہدایت کی بنیاد پر چلائے جاتے ہیں پی بی کو نانیشن چیک/ ڈرافٹ وغیرہ کی شکل میں جس شکل کی پی بی میں اجازت ہوگی قبول کرنا ہوگا۔

(iv) ادائیگی بینک

☆ ڈپارٹ اکاونٹس کے لئے پاس بک جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔

☆ کاغذ پر تحریری طور پر گذارش کی بنیاد پر چارج سمیت اکاونٹ اسٹیمنٹ دینا ہوگا۔

☆ کثیر جتنی قابل استعمال فرینڈلی موڈ کے تحت اس ایم ایس اور/ یا انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعہ اکاونٹ سے متعلق اطلاع فراہم کرانا ہوگی۔

☆ ہرایک اکاونٹ کے ٹرانزکشن کی اطلاع الکٹرانک طریقہ کار ایس ایم ایس/ ای میل/ چھپے ہوئے ثبوت کی شکل میں دینا ہوگی۔

8 کے وائی سی کی ضروریات

(i) ہدایت کے مطابق پی بی دیگر بینکوں کی طرح یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ وہ کھاتہ کھولتے وقت پوشیدہ دستخط قبول نہیں کرے گا اور الکٹرانک مجازیت/ قبولیت جن کا تعلق بینکنگ ریلیشن شپ/ اکاونٹ ریلیشن شپ سے قانونی ثبوت کے بغیر اس طرح کی مجازت/ قبولیت قبول نہیں کرے گا، اگرچہ کے وائی سی سے متعلق سبھی قوانین بشمول سینٹرل کے وائی سی رجسٹری اور اس سلسلہ میں کمرشیل بینکوں پر نافذ دیگر ہدایت پی بی پر بھی نافذ ہوں گی۔

(ii) پی بی کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہرایک صارف بشمول موبائل کمپنیوں کے صارف کو کے وائی سی قانون کی پیروی کرنا ہوگی جو کہ بہت آسان طور پر اکاونٹ کھولنے کے عمل میں شامل ہے، یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر ٹیلی فون کمپنی کے ذریعہ کے وائی سی تحلیل کی گئی ہو جو کہ پی بی کی انٹی پرموٹر/ پرموٹر گروپ ہو تو بینکنگ کمپنی کی ہی طرح اس پر اطلاق ہوگا، صارف کے اجازت کے مطابق پی بی عملی کام کمپنی سے کے وائی سی کی تفصیل طلب کرسکتا ہے۔

9 غیرملکی زرمبادلہ کاروبار

ادائیگی بینکوں کو کرنا ہوگا:

☆ ایف ای ڈی سینٹرل آفس کی جانب سے جاری کردہ وائے ڈی کیٹگیری۔ اا لائسنس میں شامل سبھی شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔

☆ غیرملکی تعاون (ریگولیشن) ایکٹ ۲۰۱۰ (جس طرح کمرشیل بینکوں پر نفاذ) کی تجاویز پر عمل کرنا ہوگا۔

10 دیگر بینکنگ خدمات

10.1 کرنسی کی تقسیم (جعلسازی اور دھوکہ دہی والے نوٹ، کرنسی چیسٹ کی سہولت، نوٹوں کے تبالہ کے سہولت)

پیمنٹ بینکیں اپنی مرضی سے اپنی شاخوں پر کٹے پھٹے اور خراب نوٹ تبدیل کرے لیکن اسے آر بی آئی کے تعاون کے مطابق کام کرنا ہوگا۔

10.2 صارفین کو آگاہی اور ان کا تحفظ

(i) مخصوص اکسیس پوائنٹ سے متعلق صارفین کے مسائل کا تصفیہ اکسیس پوائنٹ اور ضلع سطحی مقام پر ہوگا جس کا ذکر پیراگراف 6.1(ii) میں ہے۔

(ii) پی بی بینکنگ لوکپال اسکیم کے تحت ہوگا۔

(iii) پی بی کو صارف کی شکایت کے ازالہ اور صارف سے ربط کے سلسلہ میں میکانیزم اختیار کرنا ہوگا اور مختلف سطحی رول (اکسیس پوائنٹ، کنٹرولنگ آفس سینٹر ضلع سطح پر) اور صدر دفتر سے متعلق شکایات کو لائسنس سے تعلق والی درخواستوں کو آر بی آئی تک پہو چانا ہوگا۔

(iv) پی بی کے بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ صارف خدمات پالیسی کی خدمات کے ذریعہ پی بی کو صارف کے مسائل کی مسلسل نگرانی کرنا ہوگی اور انہیں دور کرنا ہوگا۔

(v) آر بی آئی آن سائٹ اور آف سائٹ دونوں سرویلانس سسٹم کے ذریعہ بینک شکایات ازالہ سسٹم کی نگرانی کرے گا۔

11 انٹرنٹ بینکنگ اور موبائل بینکنگ کے آوٹ سورسنگ آپریشن۔

(i) اس سلسلہ میں شیڈولڈ کمرشیل بینکوں پر جن تجاویز کا اطلاق ہے وہی تجاویز پی بی پر بھی نافذ ہوں گی۔

(ii) دیگر بینک کے کریڈٹ کارڈوں کے ذریعہ پی بی آئی بیلینس کی لوڈ نگ کی اجازت

12 اینڈ اے ایس کا نفاذ

اینڈ اے ایس کا نفاذ ان پی بی پر ہوگا جو کہ شیڈولڈ بینک بن گئے ہوں گے اس پس منظر میں ٹرانزٹ لاگت سے بچنے کے لئے پی بی شیڈولڈ بینک کے طریقہ کار پر عمل کرے۔